## سوال

(131)تین (قسم کے)حج

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حج قران اورحج افراد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم سے منسوخ ہوچکے ہیں، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کوحج تمتع کرنے کے سلسلہ میں دیا تھا۔ اس سلسلہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول باطل ہے۔ صحت کے لحاظ سے اس کی کوئی بنیاد نہیں۔ علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ حج تین قسم کا ہے۔ افراد، قران اور تمتع۔ جو شخص حج کرے اس کا احرام باندھنا بھی صحیح اوراس کاحج بھی صحیح ہے اوراس پر کوئی فدیہ نہیں۔ لیکن اگر وہ اس کے بجائے عمرہ کا ارادہ کرلے تو یہ اہل علم کے صحیح تر قول کے مطابق افضل ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو، جنھوں نے حج افراد کا احرام باندھا تھا یاحج اور عمرہ کوملا کرقران کا احرام باندھا تھا لیکن ان کے ساتھ قربانی نہ تھی، یہ حکم دیاکہ وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام قرار دے لیں۔ پھر طواف اور سعی کریں، بال کتروائیں اوراحرام کھول دیں۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے احرام کو باطل نہیں کہا بلکہ انہیں افضل عمل کی راہ دکھلائی۔ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایسا ہی کیا۔ یہ کوئی افرادحج کا نسخ نہیں تھا بلکہ یہ تو صرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسے عمل کی طرف راہنمائی تھی جواس سے افضل واکمل تھا...اور توفیق عطا کرنے والا تواللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

## جلداول - صفحہ 128

## محدث فتویٰ